سوال

(243) ہمسایوں کی چوری کرنا اور نماز بھی پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو ہمسایوں کی چوری کر کے کھائے اور نماز بھی پڑھے اس کی نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ حرام کا کپڑا جب تک بدن پر ہے۔ نماز قبول نہیں کھانا تو بہت زیادہ اثر رکھتا ہے۔ فرمایا جو جسم حرام سے پلا ہو۔ آگ ہی اس کو کھائے گی۔

شرفیہ

مولانا نے جن دو حدیثوں کا ترجمہ پیش فرمایا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

"من اشتري ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام لم يقبل الله له صلاة ما دام عليه انتهى رواه احمد والبيعقي وقال اسناده ضعيف مشكوة ص 243 ويويده ما اخرجه اضا احمد والدارمي والبيعقي مرفوعا لايدخلا لجنة لحم نبت من السحت وكل نعم نبت ن السحت كا نتا النار اولى به انتهى" (مشکوۃ ص 242 ج 2 ہر دو احادیث کا مفہوم وہی ہے) جو مولانا نے فرمایا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 442

محدث فتویٰ